Book Info

Subject	Urdu Grammar Series
Title	AOO BUCHO SEEKHAIN URDU GRAMMAR - VI
Author:	Munawwar Jahan Jaffery Farhat Sajid Alvi
Pages:	132
Size:	21.50 X 27.50 cm
Printing:	2 Colour
Binding:	Limp Cover
Ist Edition:	2010
Latest Edition:	2010
ISBN:	**978-969-584-000-9**
Price:	**Rs. 175.00**

آؤ بچّو سیکھیں

اُرْدُو گرائمر و اِنشا پَرْدازی

منوّر جہاں جعفری
فرحت ساجد علوی

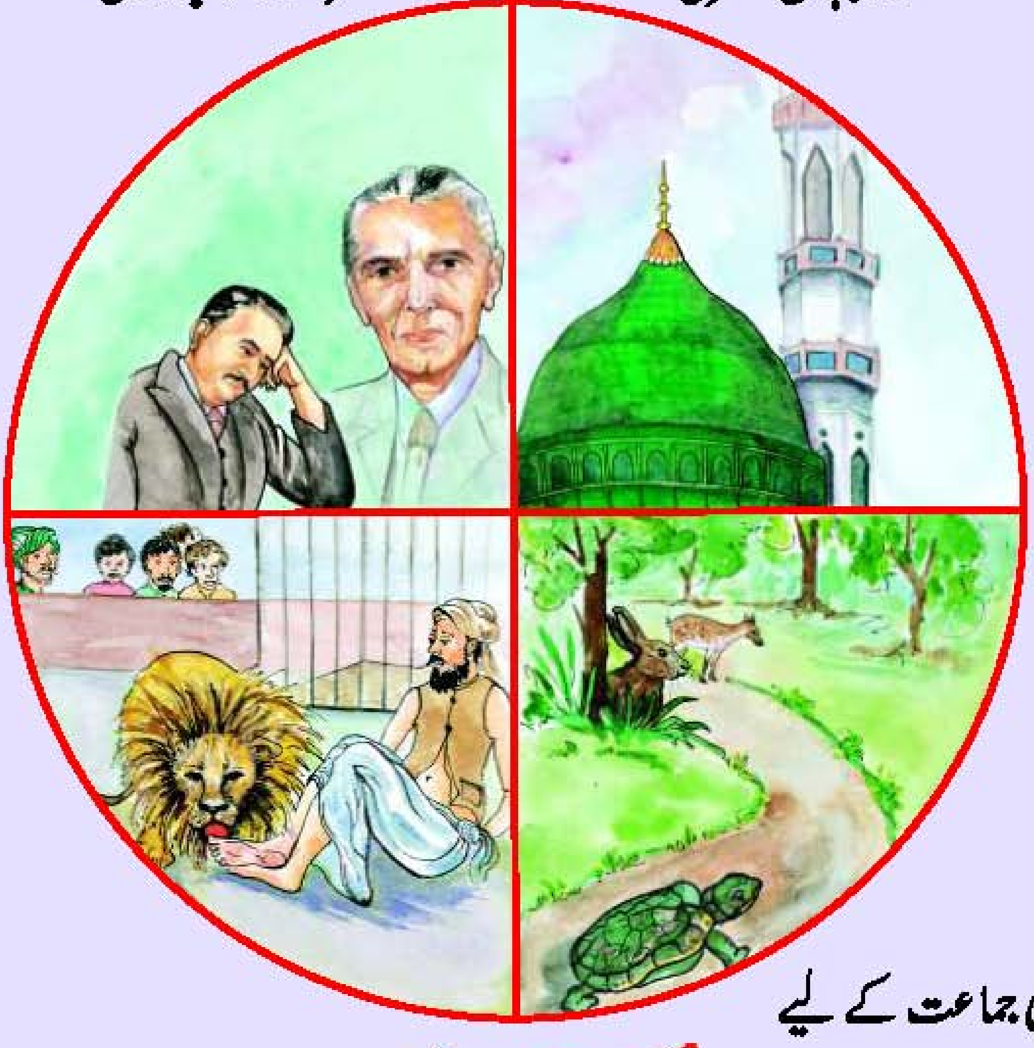

چھٹی جماعت کے لیے

بُک سنٹر
لاہور ۔ پاکستان

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
پہلی سہ ماہی		**مضامین**	
اقوالِ حکمت و دانش	5	1- وقت کی اہمیّت	44
اُردو گرامر		2- ورزش صحت کے لیے ضرُوری ہے	44
1- لفظ کی اقسام	7	3- صفائی	46
2- کلمہ کی اقسام	8	4- دوستی	47
3- اِسم کی اقسام (بناوٹ کے لحاظ سے)	8	**مکالمہ**	
4- اِسم کی اقسام (معنی کے لحاظ سے)	9	اُستاد اور شاگرد کے درمیان	48
5- اِسم معرفہ کی اقسام	9	**کہانیوں و مضامین کے مشقی خاکے**	49
6- واحد، جمع	11	**دُوسری سہ ماہی**	
7- تذکیر و تانیث	13	بڑے لوگوں کی بڑی باتیں	51
8- متضاد الفاظ	15	**اُردو گرامر**	
9- مترادف الفاظ	16	1- اِسم علم کی اقسام	53
10- اصلاحِ تلفظ	17	2- اِسم نکرہ کی اقسام	53
11- غلط فقرات کی دُرستی	18	3- اِسم ذات	54
12- نامکمل فقرات کی تکمیل	20	4- اِسم استفہام	55
13- محاورات اور ان کا استعمال	21	4- اِسم صفت و موصوف	56
14- مشقی سوالات	23	5- واحد جمع	58
انشا پردازی		6- تذکیر و تانیث	59
خطوط		7- متضاد الفاظ	60
1- والد کے نام امتحان میں کامیابی کی اطلاع۔	36	8- مترادف الفاظ	60
2- سہیلی کے نام چھٹیاں اپنے ہاں گزارنے کی دعوت۔	37	9- اعراب	62
درخواستیں		10- غلط فقرات کی دُرستی	63
1- درخواست برائے رُخصت بیماری۔	39	11- محاورات اور اُن کا استعمال	65
2- درخواست برائے رُخصت ضروری کام۔	39	12- ضرب الامثال اور اُن کے مطالب	65
کہانیاں		12- سابقے، لاحقے	67
1- محنت کا پھل	41	13- مشقی سوالات	69
2- نادان دوست	42		

مضامین	صفحہ نمبر
انشا پردازی	
خطوط	
1- والدہ کے نام بیمار پُرسی کے لیے۔	80
2- ماموں جان کے نام تحفہ کا شکریہ۔	81
درخواستیں	
1- شادی میں شمولیت کی درخواست۔	82
2- درخواست برائے فیس معافی۔	82
کہانیاں	
1- کچھوا اور خرگوش	83
2- ہرنی کی دعا	84
مضامین	
1- میرا سکول	85
2- ہمارا وطن	87
3- موسم برسات	87
4- اخبار پڑھنے کے فائدے	88
مکالمہ	
دادی اور پوتی کے درمیان	89
کہانیوں و مضامین کے مشقی خاکے	90
تیسری سہ ماہی	
عظیم شخصیات کے اقوال	91
اُردو گرامر	
1- حرُوف کی چند اقسام	93
2- فاعل، فعل، مَفعُول	94
3- فعل کی اِقسام	95
4- فعل ماضی کی اِقسام	96
5- فعل امر، فعل نہی	100
6- ’نے‘ اور ’کو‘ کا استعمال	101
7- متفرق مذکر، مونث	102
8- محاورات اور اُن کا استعمال	103
9- مشقی سوالات	104
10- تکمیلی سوالات	114
11- کثیر الانتخابی سوالات	116
انشا پردازی	
خطوط	
1- بڑے بھائی کے نام امتحان کی کامیابی پر مُبارک باد۔	120
2- سہیلی کے نام معائنہ سکول کے بارے میں۔	121
درخواستیں	
1- سکول میں دُوبارہ داخلہ کے لیے درخواست	122
2- مدرسہ چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لینے کی درخواست	122
کہانیاں	
1- اورنگ زیب عالمگیر کی بہادری	123
2- احسان کا بدلہ احسان	124
مضامین	
1- ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	125
2- قائداعظم محمد علی جناحؒ	126
3- ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ	127
4- اُستاد کا احترام	128
مکالمہ	
دو دوستوں کے درمیان	130
کہانیوں و مضامین کے مشقی خاکے	131

اُردُو گرائمر

جس طرح اُردُو زبان میں لکھنا، پڑھنا اور سیکھنے کی ابتدا "حرُوفِ تہجّی" سے ہوتی ہے۔ اِسی طرح اُردُو گرائمر کی اِبتدا بھی حرف یا حرُوف سے ہوتی ہے۔

حرف یا حرُوف: اُردُو قاعدے کے اِبتدائی حرُوف (اُ ب ـــ ے) یا مُفرد آوازوں کو حرُوف کہا جاتا ہے۔

جَیسے: ب، ج، د وغیرہ۔

لَفْظ: دو یا دو سے زیادہ حرُوف کے مجمُوعے کو "لَفْظ" کہتے ہیں۔

جَیسے: رب (ر+ب)، سکول (س+ ک+و+ل) وغیرہ۔

جُملہ: اِلْفاظ کا ایسا مجمُوعہ جس سے بات پُوری طرح سمجھ میں آ جائے، جُملہ کہلاتا ہے۔

جَیسے: 1۔ ایک خُدا پر یقین رکھو۔

2۔ جُھوٹ مت بولو۔

3۔ دُوسروں سے نیکی کرو۔

لَفْظ کی اِقسام

لَفْظ کی دو اِقسام ہیں:

1- کلمہ 2- مُہمل

1۔ **کلمہ:** وہ لَفْظ جس کے کچُھ نہ کچُھ معنی ہوں، کلمہ کہلاتا ہے، یعنی ہر بامعنی لَفْظ کو کلمہ کہتے ہیں۔

جَیسے: کِتاب، شہر، دریا وغیرہ۔

2۔ **مُہمل:** وہ اَلْفاظ جن کے کچُھ معنی نہ ہوں لیکن روز مرّہ بول چال اور گُفتگو میں تھوڑا زور یا تاثر پیدا کرنے کے لیے بامعنی اَلْفاظ کے ساتھ بولے جاتے ہوں، مُہمل کہلاتے ہیں، یعنی بے معنی لَفْظ کو مُہمل کہتے ہیں۔

جَیسے: 1۔ کھانا وانا کھا کر جایئے گا۔

2۔ اُس کا لباس بہت میلا کچُیلا ہے۔

3۔ میری آج کل اُس سے بات چیت بنْد ہے۔

مندّرجہ بالا جُملوں میں "وانا"، "کچُیلا" اور "چیت"، مُہمل ہیں۔

کلمہ کی اِقسام

کلمہ کی تین اِقسام ہیں:

1۔ اِسم 2۔ فعل 3۔ حَرف

1۔ اِسم: اِسم کے معنی ہیں نام۔

اِسم وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو۔ جیسے: لاہور، میز، باغ وغیرہ۔

2۔ فعل: فعل کے معنی ہیں کام۔

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا زمانے کے لحاظ سے پایا جائے۔

جیسے: کھاتا ہے، سوتا تھا، آئے گا وغیرہ۔

3۔ حرف: حرف وہ کلمہ ہے جس کے اپنے کچھ معنی نہیں ہوتے بلکہ وہ اِسم اور فعل سے مل کر اپنے معنی ظاہر کرتا ہے۔

جیسے: 'میں'، 'سے'، 'کو'، 'تک' وغیرہ۔

اِسم کی اِقسام

(بناوٹ کے لحاظ سے)

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں:

1۔ اِسم جامد 2۔ اِسم مَصدر 3۔ اِسم مُشتق

1۔ اِسم جامد: جامد کے معنی ہیں ٹھوس یا جما ہوا۔

اِسم جامد وہ اِسم ہے جو نہ تو خُود کسی اِسم سے بنا ہو اور نہ اُس سے کوئی اور اِسم بن سکے۔

جیسے: کرسی، استاد، تختہ سیاہ وغیرہ۔

2۔ اِسم مَصدر: مَصدر کے معنی ہیں نکلنے کی جگہ۔

یہ وہ اِسم ہے جو خُود تو کسی اِسم سے نہ بنا ہو لیکن اُس سے مقرّرہ قاعدوں کے مُطابق کئی نئے اَلفاظ بنے ہوں۔ جیسے: کھیلنا، پڑھنا، چلنا وغیرہ۔

مَصدر کی نشانی: اُردُو مصادر کے آخر میں ہمیشہ "نا" آتا ہے۔

3۔ اِسم مُشتق: مُشتق کے معنی ہیں نِکلا ہوا۔

یہ وہ اِسم ہے جو کسی مَصدر سے نِکلا ہو۔ جیسے: دوڑنا سے دوڑ، چلنا سے چال اور پڑھنا سے پڑھائی وغیرہ۔

اِسم کی اِقسام

(معنی کے لحاظ سے)

معنی کے لحاظ سے اِسم کی دو قسمیں ہیں:

1۔ اِسم معرفہ 2۔ اِسم نکرہ

1۔ اِسم معرفہ: اِسم معرفہ کو اِسم خاص بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ وہ اِسم ہے جو کسی شخص، خاص جگہ یا خاص چیز کا نام ہو۔ جیسے: عبداللہ، دریائے راوی، اُردو کی کتاب وغیرہ۔

2۔ اِسم نکرہ: اِسم نکرہ کو اِسم عام بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ عام چیزوں کے لیے بولا جاتا ہے۔ جیسے: لڑکا، دریا، پہاڑ وغیرہ۔

اِسم معرفہ کی اِقسام

اِسم معرفہ کی چار اِقسام ہیں:

1۔ اِسم علم 2۔ اِسم ضمیر 3۔ اِسم اشارہ 4۔ اِسم موصُول

1۔ اِسم علم: علم کے معنی علامت یا نشان کے ہیں۔ جب ہم کسی شخص کو اُس کے اصل نام کی بجائے اُس کی علامت سے پکارتے ہیں تو اسے اِسم علم کہتے ہیں۔ جیسے: قائداعظم، شہیدِ ملت، خلیل اللہ وغیرہ۔

2۔ اِسم ضمیر: وہ اِسم ہے جو کسی دوسرے اِسم کی جگہ پر استعمال کیا جائے۔ جیسے: ریحانہ ایک اچھّی طالبہ ہے۔ وہ بہت محنتی ہے۔ یہاں ''وہ'' کا لفظ ریحانہ کی جگہ استعمال ہوا ہے، اس لیے ''وہ'' اِسم ضمیر ہے۔

3۔ اِسم اشارہ: وہ اِسم ہے جو کسی شخص، جگہ یا چیز کی طرف اِشارہ کرنے کے لیے استعمال ہو۔ جیسے: 'وہ'، 'اس'، 'انہیں' وغیرہ۔

مشارالیہ: جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشارالیہ کہتے ہیں۔ جیسے: وہ پُھول ہے۔ یہ کِتاب ہے۔ ان جُملوں میں 'پُھول' اور 'کِتاب' مشارالیہ ہیں۔

اِسم اشارہ کی اِقسام

(i) اِسم اشارہ قریب (ii) اِسم اشارہ بعید

(i) اِسم اشارہ قریب: وہ اِسم ہے جو نزدیک کے کِسی شخص، جگہ یا چیز کی طرف اِشارہ کرے۔

جیسے: 'یہ'، 'اِس' وغیرہ۔

(ii) اِسم اشارہ بعید: وہ اِسم ہے جو دُور کے کِسی شخص، جگہ یا چیز کی طرف اِشارہ کرے۔

جیسے: 'وہ'، 'اُس' وغیرہ۔

4۔ اِسم موصول: اِسم موصول وہ نا تمام اِسم ہے کہ جب تک اُس کے ساتھ دُوسرا جُملہ نہ لگایا جائے، وہ پورے معنیٰ نہیں دیتا۔

جیسے: i- جو بوئے گا سو کاٹے گا۔

ii- جِس کا کام اُسی کو ساجھے۔

iii- جِس نے چوری کی اُسے سزا ملے گی۔

مندرجہ بالا جُملوں میں 'جو'، 'جِس نے'، 'جِس کا' اسم موصول ہیں۔

صلہ: اِسم موصول کے بعد جو جُملہ آتا ہے اسے صِلہ کہتے ہیں۔ اُوپر کی مثالوں میں "بوئے گا"، "چوری کی" "کام" صِلہ ہیں۔

جوابِ صِلہ: اِسم موصُول اور صِلہ کے بعد جو اگلا جُملہ بات کو پورا کرنے کے لیے لگاتے ہیں، اسے جوابِ صِلہ کہتے ہیں۔ جیسے: اوپر کے جُملوں میں "سو کاٹے گا"، "اُسی کو ساجھے"، "اُسے سزا ملے گی" جوابِ صِلہ ہیں۔

اُردو میں جو، جو کچُھ، جِس نے، جونسا، جنہیں، جِن کو، جو کوئی، وغیرہ اِسم موصُول ہیں۔

نوٹ:

"جو کچُھ" بے جان اِسموں کے لیے کام آتا ہے جب کہ "جو کوئی" جاندار اِسموں کے لیے کام آتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درُست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

-i بامعنی اَلفاظ کو کہتے ہیں۔

(الف) حرف (ب) لَفظ (ج) جُملہ (د) کلمہ

-ii کلمہ کی اِقسام ہیں۔

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) سات

-iii بناوٹ کے لحاظ سے اِسم کی اِقسام ہیں۔

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

-iv مَصدر خُود کسی اِسم سے نہیں جبکہ اس سے بنتا ہے۔

(الف) فعل (ب) حرف (ج) مصدر (د) اِسم مشتق

-v وہ اِسم جو کسی خاص جگہ یا چیز کو ظاہر کرے اُسے کہتے ہیں۔

(الف) اِسم جامد (ب) اِسم مصدر (ج) اِسم نکرہ (د) اِسم معرفہ

-vi اِسم معرفہ کی اِقسام ہیں۔

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

-vii اِسم علم ایک قسم ہے۔

(الف) اِسم نکرہ کی (ب) اِسم معرفہ کی (ج) اِسم جامد کی (د) اِسم مصدر کی

-viii جس لَفظ سے کسی دُور یا نزدیک کی چیز کی طرف اِشارہ کیا جائے اُسے کہتے ہیں۔

(الف) اِسم ضمیر (ب) اِسم علم (ج) اِسم اشارہ (د) اِسم موصُول

-ix ناتمام اِسم کو کہتے ہیں۔

(الف) اِسم معرفہ (ب) اِسم موصُول (ج) اِسم ضمیر (د) اِسم علم

-x اِسم ضمیر ایک قسم ہے۔

(الف) اِسم معرفہ کی (ب) اِسم نکرہ کی (ج) اِسم جامد کی (د) اِسم مصدر کی